

۲۰۰۹ کا دوسرا شمارہ پیش خدمت ہے۔ قول یجھے۔

۲۰۱۰ء کے شمارے بھی جلد یور طباعت سے آرستہ ہو جائیں گے، اس لیے کہ ڈاکٹر زیر احمد مغل، واس چانسلر سندھ یونیورسٹی کی خصوصی توجہ ہمیں حاصل ہے۔ ۲۰۰۹ء کے دونوں شمارے جن کی اشاعت مسلسل التوا کا شکار رہی، آپ ہی کی ذاتی کوششوں کے باعث مظہر عام پر آئے ہیں، آپ نے اخود سندھ یونیورسٹی پریس جا کر صورت حال کا جائزہ لیا اور فوری اشاعت کے احکامات دیے۔ ہم دل کی گہرائیوں سے آپ کے شکرگزار ہیں۔ امید ہے کہ آئندہ بھی شبہ اردو کو آپ کا بھرپور تعاون حاصل رہے گا۔

”تحقیق“ شمارہ اول (۱۹۸۷ء) میں ڈاکٹر محمد الاسلام کا ایک مقالہ ”رسیات مقالہ نگاری“ کے عنوان سے شائع ہوا تھا۔ پہلے ہی شمارے میں اس کی اشاعت کا مقصد یہ تھا کہ اب ”تحقیق“ میں جو مقالات شائع کیے جائیں گے وہ اسی ”رسیات“ کے مطابق ہوں گے۔ چنان چہ اب تک ”تحقیق“ کے جو بھی شمارے شائع ہوئے ہیں ان میں اس کی پابندی کی گئی ہے، نہ صرف یہ بلکہ طریقہ املا میں بھی وہ جن امور کا خیال رکھتے تھے امکان بھروسہ کی گئی کہ اس سے برقرار رکھا جائے۔ لیکن کچھ عرصے سے فضلاء کرام کا اصرار ہے کہ ڈاکٹر محمدین الدین عقیل کی رسیات مقالہ نگاری اور رشید حسن خاں کی اردو املا سے متعلق سفارشات پر عمل کیا جائے۔ اس لیے کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ پیشتر اردو مجلات مذکورہ دونوں اسکالرز کی سفارشات پر عمل کر رہے ہیں۔ لیکن ہمارے لیے اس پر عمل درآمد جلد ۱۹، شمارہ ۱ (۲۰۱۱ء) سے ممکن ہو سکے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ”تحقیق“ ۲۰۱۰ء کے دونوں شمارے بھی ڈاکٹر محمد الاسلام کی ”رسیات“ کے مطابق مرتب کیے جا پکے ہیں۔ چنان چہ یہی طے پایا ہے کہ ۲۰۱۱ء کے پہلے شمارے سے رسیات مقالہ نگاری اور املا میں تبدیلی لائی جائے۔

امید کی جاتی ہے کہ اسکالرز اس تبدیلی کو پسند کریں گے اور ہمیں ہمیشہ کی طرح ان کا بھرپور تعاون حاصل رہے گا۔